



مُشک کستوری ــ

دنیا کی مہنگی ترین خوشبو ہے اور کستوری کی جائے تولید ہرن کی ناف ہے ، جس ہرن کی ناف میں یہ کستوری بنتی ہے وہ خود اس خوشبو کو سونگھ کر مسحور ہو جاتا ہے اور شنید ہے کہ بعد از طعام ہرن اپنا تمام وقت اس کستوری کو کھوجنے میں پہاڑوں میں بھٹکتا رہتا ہے ، مگر اس چیز سے لا علم رہتا ہے کہ وہ خوشبو اس کی اپنی ناف میں سے آ رہی ہے

ہرن کی لا علمی پر آپ یقینا ہنسیں گے یہ آپ کا حق ہے مگر خدا نے ایسا کام صرف ہرن کیساتھ ہی نہیں کر رکھا ، بلکہ گھوڑا وہ طاقت ہے جو طاقت کو ناپنے کا بھی معیار ہے ، یہ موٹر اتنے ہارس پاور کی ہے یہ انجن اتنے ہارس پاور ہے، یہ تو سن رکھا ہو گا آپ نے مگر روایت ہے کہ بروز قیامت گھوڑے کو پتہ چلے گا کہ اس کے پاس کتنی طاقت تھی

آپ گھوڑے پر بھی ہنسنے میں حق بجانب ہیں مگر ایسا کام صرف گھوڑے کیساتھ بھی نہیں آپ کے ساتھ بھی ہے اور میرے ساتھ بھی ، کیونکہ حدیث سرور دو عالم صلی الله علیه وآله وسلم ہے جس نے اپنے آپ کو پا لیا ، اس نے اپنے رب کو پا لیا ، مگر خود تک کی رسائی اور معرفت نہ مجھے ہے اور نہ پا لیا ، مگر خود تک کی رسائی اور معرفت نہ مجھے ہے اور نہ کو یا لیا ، مگر خود تک کی رسائی اور معرفت نہ مجھے ہے اور نہ کو یا لیا ، مگر خود تک کی رسائی اور معرفت نہ مجھے ہے اور نہ

اپنے آپ میں چھپی اچھی صلاحیتوں کو اندر ہی مرتا نہ چھوڑیں شاعر کا ایک شعر

ضمیر اگر زندہ ہو تو جاگ ہی جاتا ہے کبھی گناہ سے پہلے کبھی گناہ کے بعد